No. of Printed Pages : 11 **MUD-007**

M.A. (Urdu)

(MAUD)

Term-End Examination

June, 2026

MUD-007 : Urdu Nazm

Time : Three Hours] *[Maximum Marks : 100*

نوٹ: سبھی کے جواب دیجئے۔ تمام سوالوں کے نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ جدید اردو نظم کی ترویج و ترقی میں انجمن پنجاب کی خدمات پر مضمون لکھئے۔

یا

اردو نظم کے ارتقاء میں ترقی پسند تحریک کی خدمات کا سیر حاصل جائزہ لیجئے۔

۲۔ اسماعیل میرٹھی کی خدمات اور ان کی نظموں کی خصوصیات پر تفصیلی روشنی ڈالئے۔

یا

علامہ اقبال کی زندگی کے حالات بیان کرتے ہوئے ان کی نظم نگاری کی فنی خصوصیات پر تفصیلی نوٹ لکھئے۔

۳۔ جوش ملیح آبادی کی نظم نگاری کا جائزہ لیتے ہوئے ان کی نظم ''حسن اور مزدوری'' پر سیر حاصل بحث کیجئے۔

یا

اختر الایمان کی نظم نگاری کی خصوصیات بیان کرتے ہوئے ان کی نظم ''پگ ڈنڈی'' کا تجزیہ کیجئے۔

۴۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق سباق کیجئے:

(الف)

سبزہ و برگ و لالہ و سرو سمن کو کیا ہوا
سارا چمن اداس ہے ہائے چمن کو کیا ہوا
اک سکوت ہر طرف ہوش ربا و ہولناک
خلد وطن کے پاسباں خلد وطن کو کیا ہوا

رقص طرب کدھر گیا نغمہ طراز کیا ہوئے

غمز و ناز کیا ہوئے عشوہ و فن کو کیا ہوا

جس کی نوائے دلستاں زخمہء ساز شوق تھی

کوئی بتاؤ اس بت غنچہ دہن کو کیا ہوا

چشمک دم بدم نہیں شق خرام ورم نہیں

میرے غزال کیا ہوئے میرے ختن کو کیا ہوا

چھائی ہے کیوں فسردگی عالم حسن و عشق پر

آج وہ ''نل'' کدھر گئے آج ''دمن'' کو کیا ہوا

آنکھوں میں خوف و یاس ہے چہرۂ اداس اداس ہے

عصر رواں کی لیلیٰ برقعہ فگن کو کیا ہوا

آہ خرد کدھر گئی آہ جنوں نے کیا کیا

آہ شباب خوگر دار ورسن کو کیا ہوا

کوئی بتائے عظمت خاک وطن کہاں ہے اب

کوئی بتائے غیرت اہل وطن کو کیا ہوا

کوہ وہی دمن وہی دشت وہی چمن وہی

پھر یہ مجازؔ جذبہ حب وطن کو کیا ہوا

یا

(ب)

یہ ایک دیوانہ کہہ رہا تھا بہ صدادائے قلندرانہ

اگر میسر ہے ساز پنہاں تو پھونک دے اپنا آشیانہ

تجھے خبر ہی نہیں ہے غافل، یہ اقتضاء ذوق فقر ہے

کہ راس آیا نہ راس آئے گا تجھ کو اندازِ خسروانہ

تجھے ملیں وسعتیں جہاں کو تو محو ذِکر وطن ہے غافل

سکون اِس کا ہے خواب آور، سُلا نہ دے تجھ کو یہ فسانہ

خِرد کی محفل اُجاڑ سی ہے، نظر کی دنیا ہے سونی سونی

عزیز من ہو گیا ہے اہلِ جنوں سے خالی تر از مانہ

تحملِ نفس کی ضرورت ہے، ضبطِ جذبات کا محل ہے

سنبھل کہ تہذیب عہدِ نو کے بہت ہیں انداز دلیرانہ

کیا ہے محدود خود کو تو نے جہانِ خاکی کی وسعتوں میں

وہ مرغ ہو جا کہ شاخِ طوبیٰ پہ بھی بنائے نہ آشیانہ

یہاں کے سود و زیاں کا قصہ، وہاں کے سُو دو زیاں کا چرچا

ہے موت بھی تیری تاجرانہ، حیات بھی تیری تاجرانہ

کوئی حقیقت سمجھ کہ خوش ہے کوئی فسانہ سمجھ کے چُپ ہے

جو مجھ سے پوچھو تو اصل یہ ہے، نہ یہ حقیقت نہ وہ فسانہ

۵۔ مندرجہ ذیل اشعار کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے:

(الف)

روش خام پہ مردوں کی نہ جانا ہرگز

داغ تعلیم میں اپنی نہ لگانا ہرگز

نام رکھا ہے نمائش کا ترقی ورفارم

تم اس انداز کے دھوکے میں نہ آنا ہرگز

رنگ ہے جن میں مگر بوئے وفا کچھ بھی نہیں

اسے پھولوں سے نہ گھر اپنا سجانا ہرگز

نقل یورپ کی مناسب ہے مگر یاد رہے

خاک میں غیرت قومی نہ ملانا ہرگز

خود جو کرتے ہیں زمانے کی روش کو بدنام

ساتھ دیتا نہیں ایسوں کا زمانہ ہرگز

خود پرستی کو لقب دیتے ہیں آزادی کا

ایسے اخلاق پہ ایمان نہ لانا ہرگز

رنگ وروغن تمہیں یورپ کا مبارک لیکن

قوم کا نقش نہ چہرہ سے ہٹانا ہرگز

جو بناتے ہیں نمائش کا کھلونا تم کو

اُن کی خاطر سے یہ ذلت نہ اُٹھانا ہرگز

رُخ سے پردہ کو اُٹھایا تو بہت خوب کیا

پردۂ شرم کو دل سے نہ اُٹھانا ہرگز

تم کو قدرت نے بخشا ہے حیا کا زیور

مول اس کا نہیں قاروں کا خزانہ ہرگز

یا

(ب)

آج بادل خوب برسا اور برس کر کُھل گیا

گلستاں کی ڈالی ڈالی پتا پتا دُھل گیا

دیکھنا! کیا دُھل گیا سارے کا سارا آسماں

اُودا اُودا، نیلا نیلا، پیارا پیارا آسماں

ہٹ گیا بادل کا پردہ، مل گئی کرنوں کو راہ
سلطنت پر اپنی پھر خورشید نے ڈالی نگاہ
دھوپ میں ہے گھاس پر پانی کے قطروں کی چمک
مات ہے اس وقت، موتی اور ہیرے کی دمک
دے رہی ہے لطف کیا سرسبز پیڑوں کی قطار
اور ہری شاخوں پہ ہے رنگین پھولوں کی بہار
کیا پرندے پھر رہے ہیں چہچہاتے ہر طرف
راگنی برسات کی خوش ہو کے گاتے ہر طرف
دیکھنا! وہ کیا اچنبھا ہے، ارے، وہ دیکھنا!
آسماں پر، اُن درختوں سے پرے، وہ دیکھنا!
یہ کوئی جادو ہے، یا سچ مچ ہے اک رنگیں کمال؟
واہ وا! کیسا بھلا لگتا ہے یہ پیارا آسماں

کس مصور نے بھرے ہیں رنگ ایسے خوش نما؟

اس کا ہر اک رنگ ہے آنکھوں میں جیسے کھب گیا

اک جگہ کیسے اکٹھے کر دئے ہیں سات رنگ؟

شوخ ہیں ساتوں اک نہیں ہے مات رنگ

××××